106632 ـ كيا بيٹے كے عقيقہ ميں ايك بكرا كافى ہے ؟

سوال

كيا بچے كے عقيقہ ميں دو كى بجائے ايك بكرا ذبح كرنا كافى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اسى ويب سائٹ ميں عقيقہ كا حكم بيان ہو چكا ہے كہ استطاعت ركھنے والے كے ليے عقيقہ كرنا سنت مؤكدہ ہے، جيسا كہ سوال نمبر (20018) كے جواب ميں بيان ہوا ہے كہ بچے كى جانب سے دو اور بچى كى جانب سے ايك بكرا ذبح كرنا سنت ہے؛ اس كى دليل ترمذى اور نسائى شريف كى درج ذيل حديث ہے:

ام كرز رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ انہوں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے عقيقہ كے متعلق دريافت كيا تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" بچے كى جانب سے دو اور بچى كى جانب سے ايك چاہے بكرى ہو يا بكرا تمہيں كوئى نقصان نہيں "

سنن ترمذى حديث نمبر (1516) سنن نسائى حديث نمبر (4217) علامہ البانى رحمہ اللہ نے اراوء الغليل (4 / 391) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے انہيں بچے كى جانب سے كفائت كردہ دو اور بچى كى جانب سے ايك بكرى ذبح كرنے كا حكم ديا "

سنن ترمذى حديث نمبر (1513) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يہ احاديث جمہور علماء كى دليل ہيں كہ بچے اور بچى ميں فرق ہے، اور مالك رحمہ اللہ انہيں برابر كہتے ہيں كہ بچہ ہو يا بچى ايك ہى بكرى ذبح كى جائيگى، ان كى دليل يہ ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے حسن اور حسين رضى اللہ تعالى عنہما كى جانب سے ايك ايك مينڈھا ذبح كيا "

اسے ابو داود نے روايت كيا ہے، اس ميں امام مالك كى حجت نہيں، كيونكہ ابو الشيخ نے دوسرے طريق سے عكرمہ

عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے " دو مینڈھے دو میڈھے " کے الفاظ روایت کیے ہیں، اور عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کے طریق سے بھی اس طرح کی روایت ہے.

اگر فرض کر لیا جائے کہ ابو داود کی روایت ثابت ہے تو حدیث میں یہ دلیل نہیں جو باقی احادیث کو رد کریں جن میں بچے کی جانب سے دو بکروں کا ذکر ہے، بلکہ اس سے انتہائی یہی ہے کہ یہ ایك پر کفائت کرنے کے جواز پر دلالت کرتی ہے، اور یہ اسی طرح ہے، کیونکہ تعداد شرط نہیں بلکہ مستحب ہے " انتہی.

ماخوذ از: فتح الباری.

اور شیرازی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سنت یہی ہے کہ بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایك بکری ذبح کی جائے، اور اگر ہر ایك کی جانب سے ایك بکری ذبح کی جائے تو بھی جائز ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المذهب (8 / 433).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر انسان صرف ایك ہی بکری پائے تو یہ کفائت کر جائیگی اور اس سے مقصود حاصل ہو جائیگا، لیکن اگر اللہ تعالی نے اسے مالدار اور غنی کیا ہے تو پھر دو افضل ہیں " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 492).

اس بنا پر انسان کے لیے اپنے بچے کے لیے ایك بکرے کا عقیقہ کرنا جائز ہے، اور یہ کفائت کر جائیگا، اگرچہ افضل یہی ہے کہ اگر استطاعت ہو تو دو بکرے ذبح کرے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (60252) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .